امتیاز احمد (اسسٹینٹ پروفیسر)
شعبۂ اردو، راجا سنگھ کالج، سیوان
مواد برائے بی اے (اردو کمپوزیشن) سالِ اوّل

محاورات

محاورے عام بول چال میں شامل ایسے الفاظ ہوتے ہیں، جو اپنے اصل معنی کے بجائے مختلف معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے: پانی میں آگ لگانا، اپنا الو سیدھا کرنا، آسمان سے باتیں کرنا وغیرہ۔
محاوروں میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کی جا سکتی۔ محاورے کو اسی صورت میں رکھنا ضروری ہے، جس صورت میں اہلِ زبان نے انھیں استعمال کیا ہے۔ مثلاً محاورہ ہے 'باغ باغ ہونا' اس کو صرف اسی طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔
نیچے کچھ محاورے اور ان کے معنی دیے جارہے ہیں:

محاورات **معنی اور جملے میں استعمال**

اپنا راگ الاپنا = اپنی ہی بات کہے جانا
میاں کسی اور کی بھی سنوگے یااپنا ہی راگ الاپتے رہو گے۔

اپنے منھ میاں مٹھو بننا = اپنی تعریف آپ کرنا
اپنے منھ میاں مٹھو بننا بری بات ہے۔

باغ باغ ہونا = بہت خوش ہونا
آج آپ سے مل کر دل باغ باغ ہو گیا۔

محاورات　　　معنی

پانی پانی ہونا = بہت زیادہ شرمندہ ہونا

اپنا الو سیدھا کرنا = اپنا مطلب نکالنا

اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا = اپنی ذمے داری خود سنبھالنا

آسمان سے باتیں کرنا = نہایت بلند ہونا

آسمان پر دماغ ہونا = بہت مغرور ہونا

آستین کا سانپ ہونا = چھپا دشمن ہونا

آنکھیں دکھانا = غصے بھری نظر سے دیکھنا

بال کی کھال نکالنا = بہت چھان بین کرنا

پاپڑ بیلنا = مشکلیں برداشت کرنا

پھولے نہ سمانا = نہایت خوش ہونا

ٹس سے مس نہ ہونا = اپنی بات پر اڑا رہنا

مٹھی گرم کرنا = رشوت دینا